الاسلام سوال و جواب
www.islamQA.com

® اور بعد میں اس سے اتفاق کریلا ک و

اس کی لو ن ڈی وگی

ورآرام ک لیے چند ایک ملازموں کی ضرورت پڑی
ی ک میں ملازمین کی رضرورت پوری کرسکوں
یں آرم و راحت پ نچا سکوں
ر لڑکی بھی تھی جس ن معاھد کی شروط پر اتفاق
ر پاس ر گی اور جب ضرورت ختم وتو واپس چلی
جا گی
ک ساتھ ر تی اور غیر شادی شد تھی تو اس ن یہ
جھ اجازت د دی ک میں اس دیکھ اور چھو سکتا
میں ن اسے اس معاھد سے آزاد کردیا اور اس سے
ادی کرلی
بنا لیے جائیں ، لیکن یہ کب ہوسکتا ؟
ت ہیں اور اس کی شروط شرعیہ کیا ہیں ؟
تعلقات قائم ہوسکتے ہیں اور اس کی حد کیا
درمیان کوئی عمر کی حدود ہیں ؟
کن یا ک اس کا اعلان کرنا ضروری ؟
میان عمر کی کم از کم حد کیا ؟
جنگ ک وقت ہی پائي جاتی ہیں ؟
ن ک لیے کوئی اور طریقہ بھی ؟
ل علیہ وسلم کئي ایک غلاموں ک مالک تھے ؟

لحمد لل

دوسرے میں داخل ہیں اس لیے ان شاء الل م سب
سوالوں
ذیل نقاط میں دیں گے :

پہلے :
دیا جوک آپ ک لیے جائز نہ تھا ، ملازم
اشرت ک لیے جائز ہو ، اس لیے ک ملازم آزاد
ئز نہیں ، اور وہی کام آپ ن کیا تو لیکن
اس میں تاخیر سے کام لیا
تھا و گھر میں کام کاج کی ملازمت کا معاھد

معاشرت ک لی حلال وجا ، اورآپ کا ی ک نا
ک مالک یں اورآپ اس دیکھ اورچھوسکت یں
اورآپ
ھد س آزاد کردیا
اعتبارس صحیح ن یں کیونک آزاد عورت لونڈی
رایس ملک س تعلق رکھتی وجومسلمانوں س
جنگ
ں اورجس ک متعلق آپ ن پوچھا و سب کچھ فی
الحال
فقود
دوسرا:
ورلونڈیاں بنانا ممکن ، ن ک مسلمانوں
ک فتن ک وقت
مصادر پا جات تھ ان یں اسلام ن ایک ی
و ک لڑائي کی غلامی ک کفار قیدیوں ک مرد
ں اوران یں غلام بنایا جاسکتا
الل تعالی ک ت یں:
اوراس ک رسول صلی الل علی وسلم ک ساتھ
اھدین جوک اپنا مال وجان اورالل تعالی کی
کوکفار پربلند کرن ک لی صرف کرت یں
د کی قدرت دیتا
اتا لیکن اگر امام المسلمین اسلام
وں پر احسان کرت و یا پھر فدی ل کر ان یں
۔ اضواء البیان (3/387)
تیسرا:
رح مالک بنت یں جس طرح ک و مال غنیمت ک
مالک
سکتا ، اوران دونوں حالتوں (میدان جنگ
جائز ن یں ک و استبراء رحم س قبل (یعنی
اشرت کر ، اوراگر و حامل و تو وضع حمل کا
قبل مباشرت ن یں کرسکتا
عن بیان کرت یں ک میں ن جنگ حنین وال
لی وسلم کوی فرماتے و سنا:
وال ک لی جائز ن یں ک و اپنا پانی
ی حامل عورت س مباشرت کر) اور ن ی الل
تعالی
ک لی حلال ک و قیدی عورت میں س کسی ک

اور ز ی اللہ تعالی اور یوم آخرت پر ایمان
مال غنیمت تقسیم ون سے قبل فروخت کرد
لبانی رحمہ اللہ تعالی نے صحیح ابوداود (
سے حسن قرار دیا ،
چوتھا:
اور لونڈی کے درمیان تعلقات قائم کرنا جائز
دی کسی اور سے کردی تو پھر مالک اس سے تعلقات
نے ہیں
وقت میں دو مردوں کے لیے حلال نہیں ہوسکتی
انچواں:
بار میں حد فارق نہیں لیکن یہ کہ لونڈی
ائز جب وہ اس کی طاقت رکھتی ہو
چھٹا:
ونا ضروری ہیں نہ کہ سری طور پر ، اس لیے کہ اس
لا: ہوسکتا کہ ان دونوں کی اولاد بھی پیدا
ر مشاہدہ کرنے والے لوگوں کا شک رفع ہو
ساتواں:
لام اور لونڈیوں کے مالک تھے جن میں سے چند ایک
ے
ہیں:
اللہ تعالی کہتے ہیں:
ن حارثہ بن شراحیل رضي اللہ تعالی عنہ آپ نے
یمن رضي اللہ تعالی عنہ سے کردی جس سے بعد میں
الی عنہ کی پیدائش ہوئی
بوکبشہ سلیم ، اور شقران جس کا نام صالح
ون نے قتل کردیا تھا ، اور مدعم ، کرکرہ ،
برمیں قتل کردیے گئے تھے
جن کا نام مہران تھا اور نبی صلی اللہ علیہ
لیے لیے کہ وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا سفر
اللہ علیہ وسلم فرمانے لگے تو سفینہ رضی
عالی عنہ
اللہ تعالی کہتے ہیں:
دیا تھا ، اور دوسروں کا کہنا کہ اسے ام
ی عنہا نے آزاد کیا تھا
یت ابومشرح ، افلح ، عبید ، طہمان جو کسیان
ان ، مروان ، یہ بھی کہا جاتا کہ یہ طہمان
بنا پر ، واللہ اعلم

ورما بور، خصی ، اور واقد ، اور ابو واقد ،
ورا بو مویھب بھی شامل یں
ورمیمون بنت سعد ، خضر ، رضوی ، وزین ،
سیب ، اورماریہ وریحان شامل تھیں
بن قیم رحم اللہ تعالی (1/114 - 116)
آٹھواں:
نا اوران سے استمتاع وغیر کے جواحکام ذکر
اموں کاوجود نادر اس کا سبب بہت عرصہ سے
نوں کا فریضہ
مسلمان دشمن کے مقابلہ میں کمزوری اور ذلت
واھانت
ممالک میں جن کے معاشرے کی اکثریت مسلمانوں
کی
ی ممانعت اوراسے ختم والی قرارداد 1953م نافذ

والے غلام کے اثبات کی کوشش کرنی ضروری ،
بھی بچنا چاہیے اس لیے کہ آج کچھ نہ مسلمان یہ
د ائیگي اوراس کے سے نفع لینے پر اتفاق کرنے
سے ہی
اصل وجاتی
ی عورتوں کے ساتھ کیا جاتا اور رات گزارنے
اورزنا کے لیے ٹیلی فون پر ہی عورت طلب کرلی
اتی
میں اورآپ کو اپنے دینی معاملات میں بصیرت
راضگی سے بچا کررکھے آمین

ل اعلم .